کتاب نما

معتدل اسلامی فکر، مصطفی محمد الطحان، مترجم: مولانا گل زادہ شیر پاؤ۔ مکتبہ المصباح، لاہور۔
صفحات: ۵۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔

نام ور عرب محقق پروفیسر مصطفی محمد الطحان کتاب الفکرالاسلامی الوسط کی اصل فکر امام حسن البنا شہید (التعالیم) کی ہے۔ حسن البنا شہید 'اخوان المسلمون' کے بانی تھے اور اُمتِ مسلمہ کے لیے دلِ دردمند رکھتے تھے۔ انھوں نے اخوان المسلمون میں بیعت کے لیے ۱۰ ارکان (فہم، اخلاص، عمل، جہاد، قربانی، اطاعت، ثابت قدمی، یکسوئی، اخوت اور اعتماد) بیان کیے ہیں۔ پروفیسر الطحان نے ان ۱۰ ارکان کو شرح و بسط کے ساتھ اپنی کتاب میں بیان کیا ہے اور ان تمام مباحث میں قرآن و حدیث کو بنیاد بنایا ہے اور جہاں ضرورت محسوس کی ہے وہاں سیرت النبیؐ اور سوانح صحابہؓ سے بھی مثالیں پیش کی ہیں۔ دورِحاضر کے مسلمان اپنی زندگی کے دروبست کی درستی و اصلاح کے لیے اس کتاب سے ایک متوازن فکر اپنا سکتے ہیں۔

مولانا گل زادہ شیر پاؤ نے کتاب مذکور کا ترجمہ شُستہ اور رواں انداز میں کیا ہے، نیز جہاں ضرورت محسوس کی ہے وہاں پاورق میں بعض ضروری امور کی وضاحت اور اضافے بھی کیے ہیں۔ اس اہم کتاب کے ترجمے سے نہ صرف اخوان المسلمون کی تحریک اور اس کے بانی کی فکر سے آگاہی ہوتی ہے بلکہ اس نہج پر چلنے والوں کی فکری رہنمائی بھی ہوتی ہے، نیز خالص اسلامی فکر کی نمایندہ تحریکوں کے درمیان ربط و ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت اور اہمیت وافادیت کا احساس ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ دورِحاضر کی منتشر خیالی کے سیلاب کو روکنے کے لیے ایک متوازن اور معتدل فکر اپنانے میں یہ کتاب صحیح سمت میں رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔

(محمد ایوب لِلّٰہ)

دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کے معصوم شکار، ڈاکٹر ایم اے سلومی، ترجمہ: محمد یحییٰ خان۔ ناشر: نگارشات پبلشرز، ۲۴-مزنگ روڈ، لاہور۔ فون: ۷۳۲۲۸۹۲۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

ظلم اور مظلومیت، آفت اور بے سروسامانی، جنگ اور تباہی انسانی زندگی کے وہ کرب ناک پہلو ہیں، جن سے بظاہر فرار ممکن نہیں ہے۔ مگر ان تمام صورتوں میں متاثرین کی دست گیری اور سہارے کے لیے بعض افراد اور ادارے ایسی بے لوث خدمت انجام دیتے ہیں کہ انھیں بے ساختہ محسن کہا جاتا ہے۔ سرکاری انتظام سے ہٹ کر جو ادارے یہ کار ہائے نمایاں انجام دیتے ہیں، انھیں غیر سرکاری تنظیمیں، رضا کار تنظیمیں یا نان گورمنٹل آرگنائزیشنز (NGO's) کہا جاتا ہے۔

ان این جی اوز میں سے بعض تو فی الواقع انسانی خدمت کے جذبے سے سرشار، خیر النّاس من ینتفع الناس پر عمل پیرا ہیں۔ لیکن بعض این جی اوز خدمت کے نام پر ہمہ وقت عالمی سامراجی طاقتوں کے تزویراتی مفادات کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ایسی تنظیموں کو نہ صرف سامراجی چھتری میسر ہے بلکہ بے حد وحساب مالی وسائل اور دیگر سہولتیں بھی ان کے لیے مختص ہیں۔ یہ تنظیمیں مسلم دنیا میں لادینی تہذیبی یلغار کے ہراول دستوں کا کام کر رہی ہیں۔

مگر اسی جہان رنگ و بو میں دوسرا منظر یہ ہے کہ مسلمانوں کی رفاہی رضا کار تنظیموں پر مغربی اور مشرقی سامراجیوں نے نہ صرف عرصۂ حیات تنگ کر رکھا ہے، بلکہ ان کے فنڈ منجمد کرنے، ان کے رضا کاروں کو ہراساں کرنے اور انھیں قید اور جلاوطن کرنے کے ساتھ، عطیات دینے والے افراد تک کو ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اسی پر اکتفا نہیں، بلکہ ان خدمت گار تنظیموں کو نام نہاد دہشت گردی کا مددگار بھی کہا جا رہا ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ اس گھٹیا مقصد کے لیے خود اقوام متحدہ کو آلۂ کار بنانے سے بھی دریغ نہیں کیا جا رہا۔

زیر تبصرہ کتاب میں ڈاکٹر سلومی نے بڑی محنت کے ساتھ مغربی دنیا کے دہرے معیار کو بے نقاب کیا ہے اور مسلم دنیا کی رفاہی رضا کار تنظیموں کی سرگرمیوں اور ان سرگرمیوں کے خلاف مغربی ریاستی پابندیوں کے استحصال اور ظالمانہ اقدامات پر مبنی رویوں کو گہرے تحقیقی مطالعے کے ساتھ پیش کیا ہے۔ بوسنیا، کوسووا، افریقہ، ایشیا اور خاص طور پر فلسطین میں متحرک اسلامی رفاہی

تنظیموں کی قربانیوں اور اَن تھک جدوجہد کا بہترین ریکارڈ پیش کیا ہے۔لیکن معلوم نہیں کہ کس وجہ سے فاضل مصنف نے بھارتی مقبوضہ جموں وکشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنے والوں کا تذکرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ یہ اس کتاب کی ایک بڑی خامی ہے۔اگرچہ بعض مقامات پر مصنف کے نقطۂ نظر میں اختلاف کی گنجایش موجود ہے۔ یہ کتاب مسلم رضا کار تنظیموں پر اعتماد کو پختہ کرتی ہے اور حالات کی سنگینی کا احساس بیدار کرتی ہے، تاہم معروف صحافی محمد یحییٰ خاں نے اسے انگریزی سے اُردو کے رواں اور عام فہم قالب میں ڈھالا ہے۔انسانی خدمت کے کسی بھی دائرے میں متحرک فرد کے لیے یہ مفید مطالعہ ہے۔(سلیم منصور خالد)

سرودسحر آفریں (فکروفنِ اقبال کے چند گوشے)، غلام رسول ملک۔ ناشر: اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوانِ اقبال، لاہور۔صفحات:۱۶۴۔ قیمت:۱۵۰ روپے۔

علامہ محمد اقبال فکروفن پر ۱۱ مقالات کا یہ مجموعہ اقبال اکادمی نے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی 'تقدیم' کے ساتھ شائع کیا ہے۔ پروفیسر ملک انگریزی زبان وادب کے استاد اور کشمیر یونی ورسٹی سری نگر میں شعبۂ انگریزی کے صدر ہیں۔ وہ عربی اور فارسی زبانوں پر بھی بہت اچھی دسترس رکھتے ہیں۔ان کا پی ایچ ڈی کا مقالہ Iqbal and English Romantics بھی اقبالیات پر ہے۔

زیرنظر کتاب میں اقبال کی شاعری اور فکر کا مطالعہ مختلف جہتوں اور زاویوں سے پیش کیا گیا ہے: اقبال کی عظمت کا راز، اقبال کے مذہبی افکار کی معنویت، اقبال اور ملتِ اسلامیہ کا احیاے نو اور اقبال کا قرآنی انداز فکر اقبال کے چند نہایت اہم موضوعات ہیں۔بعض مضامین میں شخصیات کے حوالے سے تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے: اقبال اور شاہِ ہمدان، اقبال اور ورڈز ورتھ۔ بعض مضامین غزلوں اور نظموں کے تجزیے پر مشتمل ہیں (ذوق وشوق، بزم انجم، محاورہ مابین خدا وانسان)۔ دو مضامین (اقبال کے پسندیدہ اصنافِ شعر، بانگِ درا کی غزلیں) سے اقبال کے شعری فن کی بوقلمونی کا اندازہ ہوتا ہے۔

مصنف نقد وانتقاد میں اسلامی اور مشرقی فکروادب کے ساتھ ساتھ مغربی علوم کی صالح روایات کو بھی بروے کار لائے ہیں۔ان کی آنکھ سرمۂ افرنگ کی بجاے خاکِ مدینہ سے روشن

ہے۔ مصنف نے اقبال کے ان معترضین کا مدلل اور مُسکت جواب دیا ہے جنھیں اقبال کی اسلامیت پر اعتراض ہے۔ انھوں نے ثابت کیا ہے کہ اقبال ایک ایسا مفکر ہے جو دین فطرت کی بنیادوں پر عالمِ انسانیت کا ہمہ گیر ارتقا چاہتا ہے۔ متوازن اور عالمانہ افکار کا یہ مجموعہ ذخیرۂ اقبالیات میں ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ (حمیداللہ خٹک)

Pakistan: A Proud Nation, But Failing State، اقبال ایس حسین۔ ملنے کا پتا: ۱۶-کرشن نگر، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۳۶۶۔ قیمت: ۵۰۰ روپے/ ۲۰ ڈالر۔

پاکستان کی سلامتی کا راز انصاف کی بالادستی میں ہے، یہی رب تعالیٰ کا حکم ہے اور یہی پاکستانی قوم کی اُمنگ ہے۔ زیرنظر کتاب میں اقبال ایس حسین نے حالیہ برسوں میں درپیش اُن چیلنجوں کا جائزہ لیا ہے جن کی بدولت پوری قوم ذہنی اضطراب میں مبتلا ہوچکی ہے اور آزمایشوں کا ایک سلسلہ ہے جو مسلسل منظرعام پر آتا رہتا ہے۔

اگرچہ مصنف کی نصف درجن سے زائد کتابیں منظرعام پر آچکی ہیں اور پاکستان و بیرون پاکستان میں مقبولیت حاصل کرچکی ہیں، تاہم زیرتبصرہ کتاب میں خالصتاً پاکستان، پاکستانی عوام، لال مسجد، سپریم کورٹ، عوامی سیاست، مذہبی جکڑبندی اور حکمرانوں کے کردار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حکمرانوں کو ان اقدامات کے نقصان کا صحیح اندازہ نہیں ہے، ورنہ وہ سپریم کورٹ کے ججوں، عدالتوں کے وکلا، قبائلی علاقوں کے زُعما اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو یک قلم منظر سے ہٹانے کی جسارت نہ کرتے۔

جنرل ایوب خان کے خلافِ آئین اقدامات کا جائزہ لینے کے بعد جنرل پرویز مشرف کے غیرقانونی اقدامات کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ اگر صدر پاکستان نے امریکی اشارے پر اپنے ہی عوام پر گولیاں نہ برسائی ہوتیں اور سپریم کورٹ کے ججوں کے ساتھ، پنجہ آزمائی نہ کی ہوتی تو اُس خلفشار سے بچ سکتے، جس نے اُنھیں عوام الناس میں یکسر غیرمقبول بنادیا۔

اس کتاب کا ایک خاص پہلو قانون دانوں اور طبقۂ وکلا سے متعلق ہے، جس میں انتہائی جان دار انداز میں وکلا کی تحریک کا جائزہ لیا گیا ہے اور اُن قانونی نکات کی وضاحت کی گئی ہے جو

شہریوں کو، عدالتوں کو اور ججوں کو بھی تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ مصنف کا موقف ہے کہ اخلاقی گراوٹ کا سب سے بڑا مظاہرہ ججوں کو برطرف کرکے کیا گیا، اس کتاب کے کئی نکات سے اختلاف بھی کیا جاسکتا ہے، تاہم مجموعی طور پر پاکستانی سیاست کے پیچ وخم سمجھنے میں اس سے غیرمعمولی مدد لی جاسکتی ہے۔(محمد ایوب منیر)

مغربی فلسفۂ تعلیم ، ایک تنقیدی مطالعہ، سید محمد سلیم۔ ناشر: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی ۷۴۶۰۰۔ فون: ۶۶۸۴۷۹۰-۰۲۱۔ صفحات: ۱۹۲۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

پروفیسر سید محمد سلیم (۱۹۲۳ء-۲۰۰۰ء) اپنی ذات میں ایک جہانِ علم و دانش تھے۔ ان کی حیات ہمہ پہلو کمالات کا مجموعہ تھی۔ ان کی زندگی تعلیم و تعلم کے میدان میں گزری۔ تعلیم پر انھوں نے بڑا وقیع تحریری سرمایہ چھوڑا ہے جس میں زیرتبصرہ کتاب ایک ایسی کتاب ہے جس کا اُردو میں کوئی ثانی نہیں۔ نو ابواب پر مشتمل اس کتاب میں مغربی فلسفۂ تعلیم کا عمیق مطالعہ اور اس کے اثرات کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یورپ کا کلیسائی معاشرہ، مسلکِ لادینیت کا آغاز، لادینی نظریات کی فتوحات، لادینیت کا فکری نظام، لادینی نظریات میں تزلزل، لادینی تحریک تعلیم گاہ میں، مغربی نظام تعلیم کی اقدار، مقاصدِ تعلیم اور دورِ جدید اسلام کی برکت ہے۔ پاکستان کے بےثمر تعلیمی نظام کی اصلاح کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔ یہ اڈیشن پروفیسر سید محمد سلیم اکیڈمی کے زیراہتمام شائع کیا گیا ہے۔(ملک نواز احمد اعوان)

Granny Nam Tells Me Story، نصرت محمود۔ ناشر: ۱۹۱-جے، ڈی ایچ اے، ای ایم ای سیکٹر، ایسٹ کینال بنک، لاہور۔ صفحات، اول: ۴۰، دوم: ۴۳، سوم: ۳۵۔ قیمت: درج نہیں۔

کہانیاں معصوم ذہنوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ والدین، دادی اور نانی سے سنی ہوئی کہانیاں ذہن پر گہرا نقش چھوڑتی ہیں۔ اسکول کے ابتدائی برسوں میں بچہ سب سے زیادہ کہانیوں پر توجہ دیتا ہے۔ مسلم گھرانوں میں اس پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے کہ شہزادوں، شہزادیوں کی کہانیاں بھی اخلاقی پیغام رکھتی ہوں۔

محترمہ نصرت محمود نے آسان انگریزی میں ابتدائی جماعتوں کے بچوں کے لیے مختصر کہانیاں تحریر کی ہیں۔ ان کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ قرآن کریم میں جن جانوروں کا ذکر آیا ہے، اُن کے حوالے سے کہانی تشکیل پاتی ہے۔ اخی اور سارہ نامی بچے ان سے ملتے ہیں۔ وہ جانور، اپنے الفاظ میں اپنی کہانی سناتے ہیں اور یہ کہانی کسی نبیؑ کی زندگی کے حالات سے جڑ جاتی ہے۔ مچھلی اپنی کہانی سناتی ہے تو اسی دوران میں حضرت یونس علیہ السلام کا تذکرہ تفصیلاً بیان کر دیا جاتا ہے۔ مصنفہ نے کوشش کی ہے کہ قرآنی تفصیلات تک ہی محدود رہیں، مثلاً داؤد علیہ السلام کے بارے میں عہد نامہ قدیم و جدید میں جو تفصیلات ملتی ہیں، اُن کو کہانی میں شامل نہیں کیا گیا۔

تین حصوں پر مشتمل اس سیریز کے ذریعے ۳۰ جانوروں اور حشرات کا تذکرہ اس طرح کیا گیا ہے گویا دادی اماں، چھوٹے بچوں کو کہانی سنا رہی ہوں۔ طباعت کا معیار عمدہ ہے اور حسبِ موقع جانوروں کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ بچوں کے لیے یہ انگریزی باتصویر کہانیاں ایک خوب صورت تحفہ ہیں۔ (م - ا - م)

سنہری کرنیں، عبدالمالک مجاہد، ناشر: دارالسلام، ۳۶- لوئر مال، لاہور- فون: ۷۲۴۰۰۲۴۔ صفحات (آرٹ پیپر): ۳۹۰۔ قیمت: ۴۰۰ روپے

مغرب نے ہماری تہذیب کے قلعے، ہمارے گھر پر نقب لگائی بالخصوص خواتین کو اسلام سے بدظن کرنا ہدف بنایا مگر عجب اتفاق ہے کہ آج مغرب میں قبولیت اسلام کا زیادہ رجحان خواتین میں پایا جاتا ہے، اور ہمارے ہاں بھی خواتین اسلام میں جذبۂ اسلام کا بھرپور مظاہرہ دیکھنے میں آتا ہے۔ ضرورت ہے کہ خواتین میں تعلیماتِ اسلام کو عام کرنے کے لیے عام فہم، دل چسپ اور ایمان افروز لٹریچر تیار کیا جائے۔ اشاعت کی دنیا میں دارالسلام آج ایک معیار کی حیثیت رکھتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ادارے کی ایسی ہی ایک کاوش ہے۔ مسلم خواتین کے بارے میں احادیث اور تاریخ و سیر میں آئے واقعات، نیز آج کل کے ایمان افروز واقعات کو، جن میں خواتین کی پرہیزگاری، ذہانت اور بہادری ظاہر ہوتی ہے، جمع کر کے دل کش پیرایے میں فراہم کیا گیا ہے۔ کُل ۱۰۲ واقعات ہیں۔ مطالعہ کرنے والے کو کچھ عربی بھی آتی ہو تو وہ صحیح معنوں میں لطف اندوز ہوگا۔ واقعات کی پیش کش

میں موضوعاتی ترتیب ملحوظ رکھی جاتی تو زیادہ مناسب ہوتا۔ طباعت کا اعلیٰ معیار، ہر صفحہ آرٹ پیپر، ہر صفحہ رنگین پھول دار حاشیوں سے مرصع، یہ کتاب ۴۰۰ روپے میں بھی سستی لگتی ہے۔ سنہرے اوراق کے بعد سنہری کرنیں، امید ہے کہ یہ سنہری سلسلہ جاری رہے گا۔ (مسلم سجاد)

تعارف کتب

⊙ **ڈاکٹر نبی بخش بلوچ، شخصیت اور فن**۔ ناشر: اکادمی ادبیات پاکستان، ایچ-۸، پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۶۴۔ قیمت مجلد: ۱۶۵ روپے، پیپر بیک: ۱۵۵ روپے۔ [علمی و ادبی شخصیات کے تعارفی سلسلے کی ایک کتاب۔ نام ور محقق اور اسکالر ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے سوانح، شخصیت کے اوصاف۔ اُردو، عربی، فارسی اور سندھی زبانوں سے متعلق ان کے وسیع الاطراف علمی کام کا تعارف۔ مصنف نے ایک وسیع موضوع کو عمدگی سے سمیٹا ہے۔]

⊙ **انٹیلی جنس اور اسلام**، ملک عطا محمد۔ ناشر: ۸۵- رحمت پارک، یونی ورسٹی روڈ، سرگودھا۔ صفحات: ۱۲۴۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [انٹیلی جنس کے موضوع پر اُردو زبان میں بہت کم مواد کتابی صورت میں دستیاب ہے۔ اگرچہ دنیا کی بعض اہم خفیہ ایجنسیوں کے بارے میں بعض کتب کے اُردو تراجم دستیاب ہیں، مگر ان سب میں اسلام کے حوالے سے تذکرہ نہیں ہے۔ اس لحاظ سے زیرنظر کتاب عمدہ کاوش ہے۔ انٹیلی جنس اور جاسوسی پر قریباً ایک سو عنوانات کے ذریعے عام فہم انداز میں قرآن و حدیث سے استدلال کے ساتھ یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ کتابیات سے کتاب کی وقعت میں اضافے کے ساتھ اس موضوع پر مزید تحقیق کے لیے رہنمائی بھی ملتی ہے۔]

⊙ **جادو اور مذہب**، ترجمہ: ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی۔ ناشر: مشتاق بک کارنر، الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۷، قیمت: ۳۰۰ روپے۔ [زمانہ قبل از تاریخ کے مختلف ادوار سے مابعد کے ادوار تک جادو اور مذہبی عقائد کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اقتدار کے حصول اور اسے قائم رکھنے کے لیے بادشاہ کیا کچھ کرتے رہے۔ جادوٹونے کے اثرات، جادوگروں اور مذہبی اجارہ داروں کی کارستانیاں اور مختلف اقوام کی عجیب وغریب رسوم و رواج کا تذکرہ ہے۔ مغرب کے انسان کے اعتقادات اور تہذیب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ افریقی ممالک کی رسوم کا ذکر ملتا ہے۔ انگریزی سے ترجمہ ہے لیکن مصنف اور کتاب کے اصل نام کا پتا نہیں چلتا۔]

⊙ **والدین کی قدر کیجیے**، محمد حنیف عبدالمجید۔ ناشر: دارالہدیٰ، دفتر نمبر ۸، پہلی منزل، شاہ زیب ٹیرس، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۵۱۹، قیمت: درج نہیں۔ [مادیت ہماری معاشرتی اقدار کو بتدریج متاثر کر رہی ہے۔ بوڑھے والدین اب بوجھ سمجھے جانے لگے ہیں۔ اس کتاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں والدین کے حقوق پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ۱۰۰ سے زائد واقعات بھی درج ہیں جو والدین کی خدمت کرنے اور اخلاق و عمل کے لیے محرک کا کام کرتے ہیں۔ آیات، احادیث اور دعاؤں کے علاوہ اقوال اور ضرب الامثال کا عربی متن اور ترجمہ بھی درج ہے۔ اختصار سے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔]